

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ

بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے

السَّمَاءِ مَآءً ۚ فَاتَّبَتْنَا بِهِ حُدَّ اَيُّ ذَاتٍ بِهَجَةٍ ۚ مَا كَانَ

آسمان سے پانی اتارا ، پھر ہم نے اُس سے رونق والے باغ اُگائے ، تمہارے بس میں

لَكُمْ اَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا ۚ اَلَا مَعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

نہ تھا کہ تم اُن کے درختوں کو اُگا سکتے ، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ؟ بلکہ وہ راہ سے ہٹ جانے والے

يَعْدِلُونَ ۚ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَافَهَا

لوگ ہیں ۚ (۶۰) بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کے لائق بنایا اور اُس کے درمیان ندیاں

اَنْهَرًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِي ۚ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

جاری کیں اور اُس کے لیے اُس نے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان

حَاجِزًا ۚ اَلَا مَعَ اللّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ اَمَّنْ

پردہ ڈال دیا ، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ؟ بلکہ اُن کے اکثر لوگ نہیں جانتے (۶۱) کون ہے جو

يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ

بے بس کی پکار کو سنتا ہے اور اُس کے دکھ کو دور کر دیتا ہے اور تم کو زمین کا

خُلَفَاءَ الْاَرْضِ ۚ اَلَا مَعَ اللّٰهِ طَقِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۚ (۶۲)

جانشین بناتا ہے ، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ؟ تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو (۶۲)

اَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ

کون ہے جو تم کو خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت کے آگے

الرِّیْحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ اَلَا مَعَ اللّٰهِ ط

ہواؤں کو خوش خبری لانے والا بنا کر بھیجتا ہے ، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ؟

تَعْلٰی اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ اَمَّنْ يَبْدُو الْخَلْقَ ثُمَّ

اللہ بہت برتر ہے اُس سے جن کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں (۶۳) کون ہے جو پیدائش کی ابتدا کرتا ہے اور پھر اُسے

يُعِيدُہٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ط اَلَا

دوبارہ لوٹاتا ہے اور کون تم کو آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے ، کیا اللہ کے ساتھ

مَعَ اللّٰهِ ط قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۚ (۶۴)

کوئی اور معبود ہے ؟ کہہ دیجیے کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو (۶۴)

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۚ  
کہہ دیجیے کہ اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب کا علم نہیں رکھتا،

وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّٰنَ يُبْعَثُوْنَ ۝۶۵ ۚ بَلْ اَدْرٰكٌ عَلٰیْهِمْ فِي  
اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے ۝۶۵ بلکہ آخرت کے باب میں اُن کا علم

الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۝۶۶  
اُلجھ گیا ہے ؛ بلکہ وہ اُس کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ وہ اُس سے اندھے ہیں ۝۶۶

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِذَا كُنَّا تُرَابًا وَّاَبَاؤُنَا اٰیٰتًا  
اور انکار کرنے والوں نے کہا : کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا ہم

لَمُخْرَجُوْنَ ۝۶۷ ۚ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۗ  
(زمین سے) نکالے جائیں گے ؟ ۝۶۷ اِس کا وعدہ ہمیں بھی دیا گیا اور اِس سے پہلے ہمارے باپ دادا کو بھی،

اِنَّ هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۶۸ ۚ قُلْ سِيرُوْا فِيْ الْاَرْضِ  
یہ محض اگلوں کی کہانیاں ہیں ۝۶۸ کہہ دیجیے کہ زمین میں چلو پھرو

فَانظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۶۹ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ  
پس دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیا ہوا ۝۶۹ اور آپ اُن پر غم نہ کریں

وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَلٰلٍ مِّمَّا يَتَّبِعُوْنَ ۝۷۰ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا  
اور دل تنگ نہ کریں اُن تدبیروں پر جو وہ کر رہے ہیں ۝۷۰ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ

الْوَعْدِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۷۱ ۚ قُلْ عَسٰی اَنْ يَّكُوْنَ رَدْفٌ  
کب ہے اگر تم سچے ہو ۝۷۱ کہہ دیجیے کہ جس چیز کی تم جلدی کر رہے ہو شاید اُس میں سے

لَكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۷۲ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ  
کچھ تمہارے پاس آگاہ ہو ۝۷۲ اور بے شک آپ کا رب لوگوں پر

عَلٰی النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝۷۳ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ  
بڑے فضل والا ہے مگر اُن میں سے اکثر شکر نہیں کرتے ۝۷۳ اور بے شک آپ کا رب

لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝۷۴ ۚ وَمَا مِنْ غَآیِبَةٍ  
خوب جانتا ہے جو اُن کے سینے چھپائے ہوئے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ۝۷۴ اور آسمان اور زمین کی

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۷۵ ۚ اِنَّ هٰذَا  
کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے جو ایک واضح کتاب میں درج نہ ہو ۝۷۵ بے شک یہ

الْقُرْآنَ يَقْصُصُ عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ

قرآن بنی اسرائیل پر بہت سی چیزوں کو واضح کر رہا ہے جن میں وہ

يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ إِنَّ

اختلاف رکھتے ہیں ﴿۴۶﴾ اور وہ ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ﴿۴۷﴾ بے شک

رَبِّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٤٨﴾

آپ کا رب اپنے حکم کے ذریعے ان کے درمیان فیصلہ کرے گا، اور وہ زبردست ہے، جاننے والا ہے ﴿۴۸﴾

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٤٩﴾ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ

پس اللہ پر بھروسہ کیجیے، بے شک آپ واضح حق پر ہیں ﴿۴۹﴾ آپ نہ مردوں کو

الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٠﴾

سنا سکتے ہو اور نہ آپ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں ﴿۵۰﴾

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُغْيَىٰ ۚ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ إِلَّا

اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے بچا کر راستہ دکھانے والے ہو، آپ تو صرف ان کو سنا سکتے ہو

مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥١﴾ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ

جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پھر فرماں بردار بن جاتے ہیں ﴿۵۱﴾ اور جب ان پر بات

عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۚ أَنَّ

آپڑے گی تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے کلام کرے گا کہ لوگ

النَّاسُ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَوْمَ نُحْشِرُ مِنْ كُلِّ

ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے ﴿۵۲﴾ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ

أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٥٣﴾ حَتَّىٰ

ان لوگوں کا جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو ٹھٹھلاتے تھے پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی ﴿۵۳﴾ یہاں تک کہ

إِذَا جَاءُوكَ فَقَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِطُوا بِهَا عِلْمًا

جب وہ آجائیں گے تو اللہ پوچھے گا کہ کیا تم ہی نے میری آیتوں کو ٹھٹھلایا حالانکہ تمہارا علم ان کا احاطہ بھی نہ کر سکا،

أَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا

یا بولو کہ تم کیا کرتے تھے ﴿۵۴﴾ اور ان پر بات پوری ہو جائے گی اس وجہ سے کہ انہوں نے

ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٥٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا آلِيلَ

ظلم کیا، پس وہ کچھ نہ بول سکیں گے ﴿۵۵﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی

لَيْسَ كُنُوزًا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

تاکہ لوگ اُس میں آرام کریں اور دن (بنایا) کہ اُس میں دیکھیں، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ

اُن لوگوں کے لیے جو یقین کرتے ہیں ﴿۸۶﴾ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو گھبرا اُٹھیں گے جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۚ وَكُلٌّ

آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں مگر وہ جس کو اللہ چاہے، اور سب چلے آئیں گے

اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَتَرٰى الْجِبَالَ تَحْسِبُهَا جَٰمِدَةً

اُس کے آگے عاجزی سے ﴿۸۷﴾ اور آپ پہاڑوں کو دیکھ کر گمان کرتے ہو کہ وہ جمتے ہوئے ہیں

وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيۡ اَتَقَنَ كُلَّ

اور وہ چلیں گے جیسے بادل، یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو پختہ

شَيْءٍ ۚ اِنَّهُۥ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

بنایا ہے، بے شک وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو ﴿۸۸﴾ جو شخص بھلائی لے کر آئے گا

فَلَہٗ خَيْرٌۭ مِنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنۡ فِرْعٰنَ يَوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾

تو اُس کے لیے اُس سے بہتر ہے، اور وہ اُس دن گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے ﴿۸۹﴾

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْۙ فِي النَّارِ ۚ هَلْ

اور جو شخص بُرائی لے کر آیا تو ایسے لوگ اوندھے منہ آگ میں ڈال دیے جائیں گے، تم وہی

تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ

بدلہ پارہے ہو جو تم کرتے تھے ﴿۹۰﴾ مجھ کو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں

رَبِّ هٰذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِيۡ حَرَّمَهَا وَلَهُۥ كُلُّ شَيْءٍ ۚ

اِس شہر کے رب کی عبادت کروں جس نے اُس کو محترم ٹھہرایا اور ہر چیز اُسی کی ہے،

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَنْ اَتْلُوَ الْقُرْاٰنَ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداری کرنے والوں میں سے بنوں ﴿۹۱﴾ اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں،

فَمِنْ اِهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيۡ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

پھر جو شخص راہ پر آئے گا تو وہ اپنے لیے راہ پر آئے گا، اور جو گمراہ ہوا تو کہہ دیجیے

اِنَّمَا اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيَّرُكُمْ

کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں ﴿۹۲﴾ اور کہہ دیجیے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے، وہ تم کو اپنی نشانیاں



اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۖ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۙ (۹۳)

دکھائے گا تو تم اُن کو پہچان لو گے ، اور تمہارا رب اُس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو (۹۳)

(سورۃ قصص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۲) سے (۵۵) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں اور آیت (۸۵) ہجرت کے وقت تحفہ میں نازل ہوئی، اس میں (۸۸) آیتیں اور (۹) کروع ہیں نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۸) نمبر پر ہے اور سورۃ نمل کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۴۲۱) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۵۸۰۰) حروف ہیں
------------------------	---	------------------------

طَسَمَ ۙ (۲) تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۙ (۲) نَتْلُوْا عَلَیْكَ

طَسَمَ ۙ (۲) یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں (۲) ہم موسیٰ (علیہ السلام) اور فرعون کا

مِنْ نَّبِیِّ مُوسٰی وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۙ (۳)

کچھ حال آپ کو ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں (۳)

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلٰی فِی الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَکَآ شِیْعًا

بے شک فرعون نے زمین میں سرکشی کی اور اُس نے اُس کے رہنے والوں کو گروہوں میں تقسیم کر دیا،

یَسْتَضَعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ یُذَبِّحُ اَبْنَاءَهُمْ وَیَسْتَحِی

اُن میں سے ایک گروہ کو اُس نے کمزور کر رکھا تھا ، وہ اُن کے لڑکوں کو ذبح کرتا تھا اور اُن کی عورتوں کو

نِسَآءَهُمْ ۙ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ۙ (۲) وَنُرِیْدُ اَنْ نَّمِیْنَ

زندہ رکھتا تھا ، بے شک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا (۲) اور ہم چاہتے تھے کہ اُن لوگوں پر

عَلِی الَّذِیْنَ اسْتَضَعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اٰیَةً

احسان کریں جو زمین میں کمزور کر دیے گئے تھے اور اُن کو پیشوا بنائیں

وَنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِیْنَ ۙ (۵) وَنُمِیْنَ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَنُرِی

اور اُن کو وارث بنادیں (۵) اور اُن کو زمین میں اقتدار عطا کریں اور فرعون اور ہامان

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُوْدَهُمْ اَمْنًا مَّا کَانُوْا یَحْذَرُوْنَ ۙ (۲)

اور اُن کی فوجوں کو اُن سے وہی دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے (۲)

وَآوَحٰیْنَا اِلٰی اُمِّ مُوسٰی اَنْ اَرْضِعِیْهِ ۙ فَاِذَا خِفَتْ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کو الہام کیا کہ اُس کو دودھ پلاؤ ، پھر جب تم کو اُس کے متعلق

عَلِیْهِ فَاَلْقِیْهِ فِی الْیَمِّ وَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ ۙ اِنَّا

ڈر ہو تو اُس کو دریا میں ڈال دو اور نہ اندیشہ کرو اور نہ غمگین ہو ، ہم اُس کو

رَأَدُّوهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ⑤ فَالْتَقَطَهُ

تمہارے پاس لوٹا کر لائیں گے اور اُس کو پیغمبروں میں سے بنائیں گے ⑤ پھر اُس کو فرعون کے

الْ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ⑥ إِنَّ فِرْعَوْنَ

گھر والوں نے اٹھا لیا تاکہ وہ اُن کے لیے دشمن ہو اور غم کا باعث بنے ، بے شک فرعون

وَهَامِنٌ وَجُنُودُهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ⑧ وَقَالَتِ امْرَأَتُ

اور ہامان اور اُن کے لشکر خطا کار تھے ⑧ اور فرعون کی بیوی نے

فِرْعَوْنَ قَرَّتْ عَيْنٌ لِّيْ وَلَكَ ⑦ لَا تَقْتُلُوهُ ⑧ عَسَىٰ اَنْ

کہا کہ یہ آنکھ کی ٹھنڈک ہے میرے لیے اور تمہارے لیے ، اِس کو قتل نہ کرو ، ممکن ہے کہ یہ

يَنْفَعَنَا اَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑨ وَاَصْبَحَ

ہم کو نفع دے یا ہم اِس کو بیٹا بنا لیں اور وہ سمجھتے نہ تھے ⑨ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی

فُوَادُ امْرُؤُوسَىٰ فَرِعًا ⑩ اِنْ كَادَتْ لِتُبْدِيَ بِهٖ لَوْ لَا

والدہ کا دل بے چین ہو گیا ، قریب تھا کہ وہ اُس کو ظاہر کر دے اگر ہم اُس کے

اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰی قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑩

دل کو نہ سنبھالتے ؛ تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے رہے ⑩

وَقَالَتِ لِاخْتِهٖ قُصِيْهِ زَفَبَصْرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ

اور اُس نے اُس کی بہن سے کہا کہ تو اُس کے پیچھے پیچھے جا ، تو وہ اُس کو اپنی بن کر دیکھتی رہی اور اُن لوگوں کو

لَا يَشْعُرُونَ ⑪ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

خبر نہیں ہوئی ⑪ اور ہم نے پہلے ہی موسیٰ (علیہ السلام) سے دایوں کو روک رکھا تھا

فَقَالَتْ هَلْ اَدْلُكُمْ عَلٰی اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَہٗ لَكُمْ

تو لڑکی نے کہا : کیا میں تم کو ایسے گھر والوں کا پتہ بتاؤں جو اِس کو تمہارے لیے پالیں

وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُونَ ⑫ فَرَدَدْنٰہٗ اِلٰی اُمِّہٖ کٰی تَقَرَّ

اور وہ اُس کی خیر خواہی کریں ⑫ پس ہم نے اُس کو اُس کی ماں کی طرف لوٹا دیا ؛ تاکہ اُس کی آنکھیں

عَيْنُہَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَلٰكِنَّ

ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ ہو اور تاکہ وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے ، مگر

اَكْثَرُہُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑬ وَلَمَّا بَلَغَ اَشَدُّہَٗا وَاسْتَوٰی

اکثر لوگ نہیں جانتے ⑬ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) اپنی جوانی کو پہنچے اور پورے ہو گئے

اَتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ط وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۱۳

تو ہم نے اُس کو حکمت اور علم عطا کیا ، اور ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو ۱۳

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ

اور شہر میں وہ ایسے وقت داخل ہوا جب کہ شہر والے غفلت میں تھے تو اُس نے وہاں

فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتُلَانِ هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَذَا مِنْ

دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا ، ایک اُس کی اپنی قوم کا تھا اور دوسرا دشمنوں

عَدُوِّهِ ج فَاسْتَعَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي

میں سے تھا ، تو جو اُس کی قوم میں سے تھا اُس نے اُس کے خلاف مدد طلب کی جو اُس کے

مِنْ عَدُوِّهِ ل فَوَكَرَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ ن قَالَ هَذَا

دشمنوں میں سے تھا پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اُس کو گھونہ مارا پھر اُس کا کام تمام کر دیا ، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ یہ تو

مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ط إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ۱۵ قَالَ

شیطانی کام ہے ، بے شک وہ دشمن ہے ، کھلا گمراہ کرنے والا ہے ۱۵ اُس نے کہا کہ

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ط إِنَّهُ

اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس آپ مجھ کو بخش دیجیے تو اللہ نے اُس کو بخش دیا ، بے شک وہ

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۱۶ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ۱۶ اُس نے کہا کہ اے میرے رب! جیسا آپ نے میرے اوپر فضل کیا

فَلَن أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ۱۷ فَاصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ

تو میں کبھی مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا ۱۷ پھر صبح کو وہ شہر میں اٹھا

خَافًا يَّتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ

ڈرتا ہوا (اور) جُبر لیتا ہوا تو دیکھا کہ وہی شخص جس نے کل اُس سے مدد مانگی تھی

يَسْتَنْصِرُحُ ط قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ۱۸

وہی آج پھر اُس کو مدد کے لیے پکار رہا ہے ، موسیٰ (علیہ السلام) نے اُس سے کہا: بے شک تم صریح گمراہ ہو ۱۸

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ل

پھر جب اُس نے چاہا کہ اُس کو پکڑے جو اُن دونوں کا دشمن تھا

قَالَ يَمُوسَى أَتَرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا

تو اُس نے کہا کہ اے موسیٰ! کیا تم مجھ کو قتل کرنا چاہتے ہو جس طرح تم نے کل ایک شخص کو

بِالْأَمْسِ ۚ إِنَّ تَرْيِدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ  
قتل کیا ؟ تم تو زمین میں سرکش بن کر رہنا چاہتے ہو

وَمَا تَرْيِدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ۝۱۹ وَجَاءَ  
اور تم صلح کرنے والوں میں سے بننا نہیں چاہتے ۱۹ اور ایک شخص

رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدْيَنَةِ يَسْعَىٰ ۚ قَالَ يُمُوسَىٰ إِنَّ  
شہر کے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا ، اُس نے کہا کہ اے موسیٰ ! دربار والے

الْمَلَآئِكَةُ يَأْتِيهِمْ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ ۚ إِنَّي لَكَ مِنَ  
مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو مار ڈالیں پس آپ نکل جائیے ، میں آپ کے خیر خواہوں

النَّاصِحِينَ ۝۲۰ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ  
میں سے ہوں ۲۰ پھر وہ وہاں سے نکلا ڈرتا ہوا خبر لیتا ہوا ، اُس نے کہا کہ اے میرے رب !

نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۲۱ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ  
مجھے ظالم لوگوں سے نجات دیجیے ۲۱ اور جب اُس نے مَدْيَن کا رخ کیا

قَالَ عَلَىٰ رَبِّيَ أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝۲۲ وَلَمَّا وَرَدَ  
تو اُس نے کہا : امید ہے کہ میرا رب مجھ کو سیدھا راستہ دکھا دے ۲۲ اور جب وہ مَدْيَن کے

مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۚ  
پانی پر پہونچا تو وہاں لوگوں کی ایک جماعت کو پانی پلاتے ہوئے پایا ، اور اُن سے الگ

وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۚ  
ایک طرف دو عورتوں کو دیکھا کہ وہ اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں ، موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے پوچھا کہ تمہارا کیا ماجرا ہے ،

قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ سَكَنَةً ۚ وَأَبُونَا شَيْخٌ  
انہوں نے کہا : ہم پانی نہیں پلاتے جب تک چرواہے اپنی بکریاں نہ بٹالیں ، اور ہمارے والد

كَبِيرٌ ۝۲۳ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ  
بہت بوڑھے ہیں ۲۳ تو اُس نے اُن کے جانوروں کو پانی پلایا پھر سائے کی طرف ہٹ گیا ، پھر کہا کہ اے میرے رب !

إِنِّي لَمَّا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝۲۴ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا  
آپ جو چیز میری طرف خیر میں سے اُتاریں میں اُس کا محتاج ہوں ۲۴ پھر اُن دونوں میں سے ایک آئی

تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ۚ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ  
شرم سے چلتی ہوئی ، اُس نے کہا کہ میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں کہ آپ نے ہماری خاطر



اَجَرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۝

جو پانی پلایا اُس کا آپ کو بدلہ دیں ، پھر جب وہ اُس کے پاس آیا اور اُس سے سارا قصہ بیان کیا

قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۲۵ قَالَتْ

تو اُس نے کہا کہ اندیشہ نہ کرو ، تم ظالموں سے نجات پا چکے ۝۲۵ اُن میں سے ایک نے

اِحْدِهْمَا يَا بَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ

کہا کہ اے ابا جان ! اِس کو ملازم رکھ لیجیے ، بہترین آدمی جسے آپ ملازم رکھیں وہی ہے جو

الْقَوِيُّ الْاَمِينُ ۝۲۶ قَالَ اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى

مضبوط ہو ، امانت دار ہو ۝۲۶ اُس نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی اِن دو لڑکیوں میں سے ایک کا

ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَيَّ اَنْ تَاْجُرْنِي ثَلٰثِي حَجَّ ۖ فَاِنْ

نکاح تمہارے ساتھ کردوں اِس شرط پر کہ تم آٹھ سال میری ملازمت کرو ، پھر اگر

اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۖ وَمَا اُرِيدُ اَنْ اَشُقَّ

تم دس سال پورے کردو تو وہ تمہاری طرف سے ہے ، اور میں تم پر مشقت ڈالنا

عَلَيْكَ ۖ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۲۷

نہیں چاہتا ، اللہ نے چاہا تو تم مجھ کو بھلا آدمی پاؤ گے ۝۲۷

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۖ اَيُّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتَ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہے ، اِن دونوں مدتوں میں سے جو بھی

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُولُ وَكِیْلٌ ۝۲۸

میں پوری کروں تو مجھ پر کوئی جبر نہ ہوگا ، اور اللہ ہمارے قول و قرار پر گواہ ہے ۝۲۸

فَلَمَّا قَضٰی مُوسٰی الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖ اَنْسَ

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے مدت پوری کردی اور وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ روانہ ہوا تو اُس نے

مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۖ قَالَ لِاَهْلِهٖ امْكُثُوْا اِنِّيْ

طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی ، اُس نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم ٹھہرو ، میں نے

اَنْسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْ اَتِيْكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذُوَةٍ مِّنْ

ایک آگ دیکھی ہے ، شاید میں وہاں سے کوئی خبر لے آؤں یا آگ کا

النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝۲۹ فَلَمَّا اَتٰهَا نُودِيَ مِنْ

کوئی انگارہ ؛ تاکہ تم تاپو ۝۲۹ پھر جب وہ وہاں پہونچا تو دادی کے

شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ مِنَ

داہنے کنارے سے برکت والے حصے میں (موجود) درخت سے

الشَّجَرَةِ أَنْ يُوسَىٰ إِنَّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۰﴾

پکارا گیا کہ اے موسیٰ! میں اللہ ہوں سارے جہانوں کا مالک ﴿۳۰﴾

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ط فَلَمَّا رَاَهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ

اور یہ کہ تم اپنا عصا ڈال دو، تو جب اُس نے اُس کو حرکت کرتے ہوئے دیکھا کہ گویا وہ سانپ ہو تو وہ

مُذْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ط يُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ

پیٹھ پھیر کر بھاگا اور اُس نے مڑ کر نہ دیکھا، اے موسیٰ! آگے آؤ اور نہ ڈرو،

إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿۳۱﴾ أَسْلُكُ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ

تم بالکل محفوظ ہو ﴿۳۱﴾ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو وہ چمکتا ہوا نکلے گا

بِيضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۚ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ

بغیر کسی بیماری کے اور خوف کے واسطے اپنا بازو اپنی طرف

الرَّهْبِ فَذَنِكَ بُرْهَانِ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

ملا لو، پس یہ تمہارے رب کی طرف سے دو سندیں ہیں فرعون اور اُس کے

وَمَلَائِكَةٍ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا فَسِقِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ

درباریوں کے پاس جانے کے لیے، بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں ﴿۳۲﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب!

إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿۳۳﴾

میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کیا ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے ﴿۳۳﴾

وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ

اور میرا بھائی ہارون وہ مجھ سے زیادہ فصیح ہے زبان میں، پس آپ اُس کو میرے ساتھ مددگار کی

رَدًّا يُصَدِّقُنِي ۚ إِنَّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۳۴﴾ قَالَ

حیثیت سے بھیجے کہ وہ میری تائید کرے، میں ڈرتا ہوں کہ وہ لوگ مجھے جھٹلا دیں گے ﴿۳۴﴾ فرمایا کہ ہم

سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا

تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کر دیں گے اور ہم تم دونوں کو غلبہ دیں گے

فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا ۖ أَنْتُمْ وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا

تو وہ تم لوگوں تک نہ پہنچ سکیں گے، ہماری نشانیوں کے ساتھ تم دونوں اور تمہاری پیروی کرنے والے ہی

الْغُلَبُونَ ۳۵ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَى بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ

غالب رہیں گے ۳۵ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) اُن لوگوں کے پاس ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ پہونچے

قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَذَا

تو انہوں نے کہا کہ یہ محض گھڑا ہوا جادو ہے ، اور یہ بات ہم نے اپنے

فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۳۶ وَقَالَ مُوسَى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ

اگلے باپ دادا میں نہیں سنی ۳۶ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : میرا رب خوب جانتا ہے اُس کو

بَنِي جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ

جو اُس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا اور جس کو آخرت کا

عَاقِبَةُ الدَّارِ ۳۷ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۳۷ وَقَالَ

گھر ملے گا ، بے شک ظالم کامیابی نہ پائیں گے ۳۷ اور فرعون نے کہا

فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرِي ۳۸

کہ اے دربار والو ! میں تمہارے لیے اپنے سوا کسی معبود کو نہیں جانتا،

فَأَوْقَدْ لِي يٰهَامَانَ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا

تو اے ہامان ! میرے لیے مٹی کو آگ دے پھر میرے لیے ایک اونچی عمارت بنا؛

لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَى إِلَهِ مُوسَى ۳۹ وَإِنِّي لَا أَظُنُّهُ مِنْ

تاکہ میں موسیٰ کے رب کو جھانک کر دیکھوں ، اور میں تو اُس کو ایک جھوٹا آدمی

الْكَاذِبِينَ ۳۸ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ

سمجھتا ہوں ۳۸ اور اُس نے اور اُس کی فوجوں نے زمین میں ناحق

بَغْيٍ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُم إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ۳۹

گھمنڈ کیا اور انہوں نے سمجھا کہ اُن کو ہماری طرف لوٹ کر آنا نہیں ہے ۳۹

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۴۰ فَانْظُرْ كَيْفَ

تو ہم نے اُس کو اور اُس کی فوجوں کو پکڑا پھر اُن کو سمندر میں پھینک دیا ، تو دیکھیے کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۴۰ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يَدْعُونَ

ظالموں کا انجام کیا ہوا ۴۰ اور ہم نے اُن کو سردار بنایا کہ آگ کی طرف

إِلَى النَّارِ ۴۱ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ ۴۱ وَاتَّبَعْنَاهُمْ

بلا تے ہیں ، اور قیامت کے دن اُن کو مدد نہیں ملے گی ۴۱ اور ہم نے اِس دنیا میں بھی

فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ هُمْ مِّنْ  
اُن کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن وہ بدحال لوگوں میں سے

الْمَقْبُوحِينَ ﴿۳۲﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنۢ بَعْدِ  
ہوں گے ﴿۳۲﴾ اور ہم نے اگلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) کو

مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بِصَآئِرٍ لِلنَّاسِ وَهَدَىٰ  
کتاب دی ، لوگوں کے لیے بصیرت کا سامان اور ہدایت

وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ  
اور رحمت تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۳۳﴾ اور آپ پہاڑ کے مغربی جانب

الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ  
موجود نہ تھے جب کہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو احکام دیے اور نہ آپ شاہدین میں

الشَّاهِدِينَ ﴿۳۴﴾ وَلَكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ  
شامل تھے ﴿۳۴﴾ لیکن ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں پھر اُن پر بہت زمانہ

الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِیْ أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو  
گزر گیا ، اور آپ مَدین والوں میں نہ رہتے تھے کہ اُن کو ہماری

عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿۳۵﴾ وَمَا كُنْتَ  
آیتیں سناتے ، مگر ہم ہیں پیغمبر بھیجنے والے ﴿۳۵﴾ اور آپ طور کے

بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن رَّحِمَةً مِّن رَّبِّكَ  
کنارے نہ تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) پکارا لیکن یہ آپ کے رب کا انعام ہے؛

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُمْ مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ  
تاکہ آپ ایک ایسی قوم کو ڈرا دیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۳۶﴾ وَلَوْ لَا أَن تُصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌ  
تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۳۶﴾ اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ اُن پر اُن کے اعمال کے سبب سے

بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ  
کوئی آفت آئی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! آپ نے ہماری طرف کوئی رسول

إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۷﴾  
کیوں نہیں بھیجا کہ ہم آپ کی آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم ایمان والوں میں سے ہوتے ﴿۳۷﴾



فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ

پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو انہوں نے کہا کہ کیوں نہ اس کو دیا ملا

مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۖ اَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ

جیسا موسیٰ کو ملا تھا ، کیا لوگوں نے اُس کا انکار نہیں کیا جو اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کو

مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا ۚ وَقَالُوا إِنَّا بِكُلِّ

دیا گیا تھا ، انہوں نے کہا کہ دونوں جادو ہیں ایک دوسرے کے مددگار ، اور انہوں نے کہا کہ ہم دونوں کا

كُفْرُونَ ۚ ۞ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ

انکار کرتے ہیں ۞ کہہ دیجیے کہ تم اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ہدایت کرنے میں

أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ ۞ فَإِنْ

ان دونوں سے بہتر ہو میں اُس کی پیروی کروں گا ، اگر تم سچے ہو ۞ پس اگر

لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا يُتَّبَعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۖ

یہ لوگ آپ کا کہا نہ کرسکیں تو جان لیں کہ وہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کر رہے ہیں،

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۖ

اور اُس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے،

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۚ ۞ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا

بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۞ اور ہم نے اُن لوگوں کے لیے

لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۚ ۞ الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمْ

پے در پے اپنا کلام بھیجا ؛ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ۞ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے

الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ۚ وَإِذَا يُنذَرُ

کتاب دی ہے وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں ۞ اور جب وہ اُن کو

عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا

سنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لاتے ، بے شک یہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے ، ہم تو

مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ۚ ۞ أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرُهُمْ مَّرَّتَيْنِ

پہلے ہی سے اس کو ماننے والے ہیں ۞ یہ لوگ ہیں کہ اُن کو اُن کا اجر دہرا دیا جائے گا

بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا

اس پر کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں ، اور ہم نے

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۵۳﴾ وَإِذَا سَبَّحُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا

جو کچھ اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۵۳﴾ اور جب وہ لغو بات سنتے ہیں تو اُس سے

عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ذَلَّ سَلَمٌ

اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال،

عَلَيْكُمْ ذَلَّ لَا نَبْتَغِي الْجَهْلِيْنَ ﴿۵۴﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ

تم کو سلام ، ہم بے سمجھ لوگوں سے الجھنا نہیں چاہتے ﴿۵۴﴾ (اے پیارے نبی) آپ جس کو چاہو

أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ

ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، اور وہی خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالُوا إِن تَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ

اُن کو جو ہدایت قبول کرنے والے ہیں ﴿۵۵﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہو کر اس ہدایت پر چلنے لگیں

نَتَخَطَّفُ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نَكُنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا

تو ہم اپنی زمین سے اُچک لیے جائیں گے ، کیا ہم نے اُن کو امن و امان والے حرم میں جگہ نہیں دی

يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَكِنَّ

جہاں ہر قسم کے پھل پھینچے چلے آتے ہیں ہماری طرف سے رزق کے طور پر ، لیکن

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۶﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

اُن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۶﴾ اور ہم نے کتنی بستیوں کو ہلاک کر دیں

بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسْكِنُهُمْ لَمَّا نُسْكَنْ

جو اپنے سامانِ زندگی پر نازاں تھیں ، پس یہ ہیں اُن کی بستیاں جو اُن کے بعد

مِّنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۚ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿۵۷﴾

آباد نہیں ہوئیں مگر بہت کم ، اور ہم ہی اُن کے وارث ہوئے ﴿۵۷﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمَمٍ

اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہ تھا جب تک اُن کی بڑی بستی میں

رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ

کسی پیغمبر کو نہ بھیج دے جو اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے ، اور ہم ہرگز بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں

إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿۵۸﴾ وَمَا أُوتِيتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

مگر جب کہ وہاں کے لوگ ظالم ہوں ﴿۵۸﴾ اور جو چیز بھی تم کو دی گئی ہے تو وہ بس

فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ

دنیا کی زندگی کا سامان اور اُس کی رونق ہے ، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَأَبْقَى ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۰﴾ اَفَسَنْ وَوَعَدْنَاهُ وَعَدًا

وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ، پھر کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿۶۰﴾ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے

حَسَنًا فَهُوَ لَا قِيَّةَ لَكُمْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ

اچھا وعدہ کیا ہے پھر وہ اُس کو پانے والا ہے کیا اُس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے صرف

الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ

دنوی زندگی کا فائدہ دیا ہے پھر قیامت کے دن وہ حاضر کیے جانے والوں میں سے ہے ﴿۶۱﴾ اور جس دن

يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَّائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ

اللہ اُن کو پکارے گا پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم

تَزْعُمُونَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ

دعویٰ کرتے تھے ﴿۶۲﴾ جن پر بات ثابت ہو چکی ہوگی وہ نہیں گے کہ اے ہمارے رب ! یہ لوگ ہیں

الَّذِينَ آغْوَيْنَاۤءَ آغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَاۤءَ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ ۚ

جنہوں نے ہم کو بہکایا ، ہم نے اُن کو اُسی طرح بہکایا جس طرح ہم خود بہکے ، ہم اُن سے براءت کرتے ہیں

مَا كَانُوا إِلَّا نَا يَعْبُدُونَ ﴿۶۳﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَّاءَكُمْ

کہ یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے ﴿۶۳﴾ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ

تو وہ اُن کو پکاریں گے تو وہ اُن کو جواب نہ دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھیں گے،

لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿۶۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ

کاش ! وہ ہدایت اختیار کرنے والے ہوتے ﴿۶۴﴾ اور جس دن اللہ اُن کو پکارے گا اور فرمائے گا

مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿۶۵﴾ فَعَبِثْتَ عَلَيْهِمُ الْإِنْبَاءَ

کہ تم نے پیغام پہنچانے والوں کو کیا جواب دیا تھا ﴿۶۵﴾ پھر اُس دن اُن کی تمام باتیں

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۶۶﴾ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ

گم ہو جائیں گی تو وہ آپس میں بھی نہ پوچھ سکیں گے ﴿۶۶﴾ البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿۶۷﴾

اور نیک عمل کیا تو امید ہے کہ وہ کامیابی پانے والوں میں سے ہوگا ﴿۶۷﴾

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ مَا كَانَ لَهُمُ

اور آپ کا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور وہ پسند کرتا ہے جس کو چاہے، اُن کے ہاتھ میں نہیں

الْخَيْرَةُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٨﴾

پسند کرنا، اللہ پاک اور برتر ہے اُس سے جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۲۸﴾

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٢٩﴾

اور آپ کا رب جانتا ہے جو کچھ اُن کے سینے بھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۲۹﴾

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْحَسَدُ فِي الْأُولَىٰ

اور وہی اللہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی کے لیے حسد ہے دنیا میں

وَالْآخِرَةِ ۚ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾ قُلْ

اور آخرت میں اور اُسی کے لیے فیصلہ ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۴۰﴾ کہہ دیجیے

أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ

کہ بتاؤ اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ کے لیے

يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِّنْ إِلَهٍ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ بِضِيَاءٍ ۚ

رات کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے روشنی لے آئے،

أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

تو کیا تم لوگ سنتے نہیں ﴿۴۱﴾ کہہ دیجیے کہ بتاؤ اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لیے

النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِّنْ إِلَهٍ غَيْرِ اللَّهِ

دن کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے رات کو

يَأْتِيَكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٤٢﴾

لے آئے جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو، کیا تم لوگ دیکھتے نہیں ﴿۴۲﴾

وَمِنْ رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا

اور اُس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات اور دن کو بنایا؛ تاکہ تم اُس میں

فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٣﴾

سکون حاصل کرو اور تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو ﴿۴۳﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ

اور جس دن اللہ اُن کو پکارے گا پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم



كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۴۳﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا  
گمان رکھتے تھے ﴿۴۳﴾ اور ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے

فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ  
پھر لوگوں سے کہیں گے کہ اپنی دلیل لاؤ ، تب وہ جان لیں گے کہ حق اللہ کی طرف ہے

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُفْتَرُونَ ﴿۴۴﴾ إِنَّ قَارُونَ  
اور وہ باتیں اُن سے گم ہو جائیں گی جو وہ گھڑتے تھے ﴿۴۴﴾ بے شک قارون

كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ  
موسیٰ (علیہ السلام) ہی کی قوم میں سے تھا پھر وہ اُن کے خلاف سرکش ہو گیا ، اور ہم نے اُس کو

مِنَ الْكُنُوزِ مَّا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوزَ بِالْعُصْبَةِ  
اُتنے خزانے دیے تھے کہ اُن کی کنجیاں اُٹھانے سے کئی طاقتور مرد

أُولَى الْقُوَّةِ ۚ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ  
تھک جاتے تھے ، جب اُس کی قوم نے اُس سے کہا کہ اِتراد مت ، یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿۴۵﴾ وَابْتَغَ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ  
اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۴۵﴾ اور جو کچھ اللہ نے تم کو دیا ہے اُس میں

الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا  
آخرت کے طالب بنو اور دنیا میں سے اپنے حصے کو نہ بھولو،

وَاحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ  
اور لوگوں کے ساتھ بھلائی کرو جس طرح اللہ نے تمہارے ساتھ بھلائی کی ہے اور زمین میں

فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۴۶﴾  
فساد کے طالب نہ بنو ، بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۴۶﴾

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ  
اُس نے کہا : یہ مال مجھ کو ایک علم کی بنا پر ملا ہے جو میرے پاس ہے ، کیا اُس نے یہ نہیں جانا

أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ  
کہ اللہ اُس سے پہلے کئی ہی جماعتوں کو ہلاک کر چکا ہے

هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ  
جو اُس سے زیادہ قوت اور جمعیت رکھتی تھیں ، اور مجرموں سے

عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٨﴾ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ

اُن کے گناہ پوچھے نہیں جاتے ﴿٤٨﴾ پس وہ اپنے قوم کے سامنے اپنی پوری

فِي زِينَتِهِ ط قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

آرائش کے ساتھ نکلا ، جو لوگ دنیوی زندگی کے طالب تھے انہوں نے کہا:

يَكُنْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ ۖ إِنَّهُ لَذُو

کاش ! ہم کو بھی وہی ملتا جو قارون کو دیا گیا ہے ، بے شک وہ بڑی

حِطٌّ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

قسمت والا ہے ﴿٤٩﴾ اور جن لوگوں کو علم ملا تھا انہوں نے کہا:

وَيُكْرَمُ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا ؕ

تمہارا بڑا ہو ، اللہ کا ثواب بہتر ہے اُس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے،

وَلَا يُلْقِيْهَا اِلَّا الصّٰبِرُونَ ﴿٥٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبَدَارِهٖ

اور یہ انہیں کو ملتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں ﴿٥٠﴾ پھر ہم نے اُس کو اور اُس کے گھر کو زمین میں

الْاَرْضَ ۖ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَّنصُرُوْهُ

دھنسا دیا ، پھر اُس کے لیے کوئی جماعت نہ اُٹھی جو اللہ کے مقابلے میں

مِنْ دُوْنِ اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِيْنَ ﴿٥١﴾

اُس کی مدد کرتی اور نہ وہ خود ہی اپنے کو بچا سکا ﴿٥١﴾

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ

اور جو لوگ کل اُس کے جیسا ہونے کی تمنا کر رہے تھے وہ کہنے لگے کہ افسوس!

وَيُكَانَنَّ اللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ

بے شک اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو کشادہ کر دیتا ہے

عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْ لَا اَنْ مِّنَ اللّٰهِ عَلَيْنَا لَخَسَفَ

اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے ، اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہم کو بھی

بِنَا ط وَيُكَانَنَّ لَا يَفْلَحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٥٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ

زمین میں دھنسا دیتا ، افسوس ! بے شک انکار کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے ﴿٥٢﴾ یہ آخرت کا

الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي

گھر ہم اُن لوگوں کو دیں گے جو زمین میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں

الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا ط وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۸۳

اور نہ فساد کرنا ، اور آخری انجام ڈرنے والوں کے لیے ہے ۸۳

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ء وَمَنْ

جو شخص نیکی لے کر آئے گا اُس کے لیے اُس سے بہتر ہے ، اور جو شخص

جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ

برائی لے کر آئے گا تو جو لوگ برائی کرتے ہیں اُن کو

إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۸۴ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ

وہی ملے گا جو انہوں نے کیا ۸۴ بے شک جس نے آپ پر قرآن کو

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ط قُلْ رَبِّي

فرض کیا ہے وہ آپ کو ایک اچھے انجام تک پہنچا کر رہے گا ، کہہ دیجیے کہ میرا رب خوب

أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلٰلٍ

جاتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون گھلے ہوئی گمراہی

مُبِينٍ ۸۵ وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَن يُلْقَىٰ إِلَيْكَ

میں ہے ۸۵ اور آپ کو یہ امید نہ تھی کہ آپ پر کتاب اتاری

الْكِتَابَ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا

جائے گی مگر آپ کے رب کی مہربانی ہے ، پس آپ منکروں کے مددگار

لِّلْكَافِرِينَ ۸۶ وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آلِيتِ اللَّهِ بَعْدَ

نہ بنیں ۸۶ اور وہ آپ کو اللہ کی آیتوں سے روک نہ دیں جب کہ وہ

إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ

آپ کی طرف اتاری جا چکی ہیں ، اور آپ اپنے رب کی طرف بلائیے اور مشرکوں میں سے

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۸۷ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ م

نہ بنیں ۸۷ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں،

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَدْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ط

نہیں ہے کوئی معبود اُس کے سوا ، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اُس کی ذات کے،

لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۸۸

فیصلہ اسی کے لیے ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۸۸

(سورۃ عنکبوت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱) سے (۱۱) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۶۹) آیتیں اور (۷) کوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۹) نمبر پر ہے اور سورۃ روم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)		
اس میں (۹۸۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۱۶۵) حروف ہیں
<p>الْم ۲ أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا</p> <p>الْم ۲ کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ محض یہ کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم</p>		
<p>أَمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ۲ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ</p> <p>ایمان لائے اور اُن کو جانچا نہ جائے گا ۲ اور ہم نے اُن لوگوں کو جانچا ہے جو اِن سے</p>		
<p>قَبْلِهِمْ فَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلْيَعْلَمَنَّ</p> <p>پہلے تھے، پس اللہ اُن لوگوں کو جان کر رہے گا جو سچے ہیں اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور</p>		
<p>الْكَذِبِينَ ۳ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ</p> <p>معلوم کرے گا ۳ کیا جو لوگ بُرائیاں کر رہے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہم سے</p>		
<p>يُسَبِّحُونَا ط سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۲ مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ</p> <p>بچ جائیں گے، بہت بُرا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں ۲ جو شخص اللہ سے ملنے کی امید</p>		
<p>اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ط وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۵</p> <p>رکھتا ہے تو اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے، اور وہ سُننے والا، جاننے والا ہے ۵</p>		
<p>وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ط إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ</p> <p>اور جو شخص محنت کرے تو وہ اپنے ہی لیے محنت کرتا ہے، بے شک اللہ جہان والوں سے</p>		
<p>عَنِ الْعَالَمِينَ ۲ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ</p> <p>بے نیاز ہے ۲ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے</p>		
<p>لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ</p> <p>تو ہم اُن کی بُرائیاں اُن سے ضرور دور کر دیں گے اور اُن کو اُن کے عمل کا</p>		
<p>الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۷ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ</p> <p>بہترین بدلہ دیں گے ۷ اور ہم نے انسان کو تاکید کی کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ</p>		
<p>حُسْنًا ط وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ</p> <p>نیک سلوک کرے، اور اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھ کو</p>		



بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطْعَمُهُٓا ۖ اِلَّا مَرْجِعُكُمْ فَاَنْبِئُكُمْ بِمَا  
کوئی علم نہیں تو اُن کی اطاعت نہ کر، تم سب کو میرے پاس لوٹ کر آنا ہے پھر میں تم کو بتادوں گا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۙ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ  
جو کچھ تم کرتے تھے ۸ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّٰلِحِيْنَ ۙ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُوْلُ  
تو ہم اُن کو ضرور نیک بندوں میں داخل کریں گے ۹ اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَا اُوْدِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةً لِلنَّاسِ  
کہ ہم اللہ پر ایمان لائے، پھر جب اللہ کی راہ میں اُس کو ستایا جاتا ہے تو وہ لوگوں کے ستانے کو

كَعَذَابِ اللّٰهِ ۖ وَلَیِّنْ جَاۤءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ  
اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیتا ہے، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے کوئی مدد آجائے تو وہ کہیں گے

اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۖ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ  
کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے، کیا اللہ اُس سے اچھی طرح باخبر نہیں جو لوگوں کے

الْعٰلِيْنَ ۙ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ  
دلوں میں ہے ۱۰ اور اللہ ضرور معلوم کرے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ ضرور معلوم کرے گا

الْمُنٰفِقِيْنَ ۙ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا  
مُنافقین کو ۱۱ اور منکر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم

اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِيْئَكُمْ ۖ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ  
ہمارے راستے پر چلو اور ہم تمہارے گناہوں کو اٹھالیں گے، اور وہ اُن کے گناہوں میں سے

مِّنْ خَطِيْئِهِمْ ۚ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۙ وَلَيَحْمِلُنَّ  
کچھ بھی اٹھانے والے نہیں ہیں، بے شک وہ جھوٹے ہیں ۱۲ اور وہ ضرور اپنے بوجھ

اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۚ وَلَيَسْئَلُنَّ يَوْمَ  
اٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ کچھ اور بوجھ بھی، اور یہ لوگ جو جھوٹی باتیں بناتے ہیں

الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۙ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا  
قیامت کے دن اُس کے بارے میں ضرور اُن سے پوچھ ہوگی ۱۳ اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُس کی قوم

اِلٰی قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۖ  
کی طرف بھیجا تو وہ اُن کے اندر پچاس سال کم ایک ہزار سال رہا،

فَاَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۳﴾ فَانْجَيْنَاهُ

پھر اُن کو طوفان نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے ﴿۱۳﴾ پھر ہم نے نوح (علیہ السلام) کو

وَاَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۴﴾ وَاِبْرَاهِيمَ

اور کشتی والوں کو بچا لیا اور ہم نے اس واقعے کو دنیا والوں کے لیے ایک نشانی بنادیا ﴿۱۴﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کو

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۖ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو ، یہ

لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۵﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو ﴿۱۵﴾ تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر محض بتوں کو

اللّٰهِ اَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ اِفْكًَا ۖ اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُونَ مِنْ

پوجتے ہو اور تم جھوٹی باتیں گھڑتے ہو ، اللہ کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَبْلُغُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ

وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے ، پس تم اللہ کے پاس رزق

الرِّزْقِ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۖ اِلَیْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۱۶﴾

م تلاش کرو اور اُس کی عبادت کرو اور اُس کا شکر ادا کرو ، اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۶﴾

وَ اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَ مَا عَلٰی

اور اگر تم جھٹلاؤ گے تو تم سے پہلے بہت سی قومیں جھٹلا چکی ہیں ، اور رسول پر

الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۷﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا کَیْفَ

صاف صاف پہونچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ﴿۱۷﴾ کیا لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح

یُبْدِیْ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ ۖ اِنَّ ذٰلِكَ عَلٰی

خلق کو شروع کرتا ہے پھر وہ اُس کو دہرائے گا ، بے شک یہ اللہ پر

اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۱۸﴾ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانظُرُوْا کَیْفَ

آسان ہے ﴿۱۸﴾ کہہ دیجیے کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ اللہ نے کس طرح

بَدَا الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ یُنْشِئُ النَّشَاةَ الْاٰخِرَةَ ۖ اِنَّ

خلق کو شروع کیا پھر اللہ ہی اُس کو دوبارہ اٹھائے گا ، بے شک

اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَاءُ

اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۰﴾ وہ جس کو چاہے گا عذاب دے گا

وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿۲۱﴾ وَمَا أَنْتُمْ

اور جس پر چاہے گا رحم کرے گا ، اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۱﴾ اور تم نہ زمین میں

بِعُجْزَيْنِ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں ، اور تمہارے لیے

دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

اللہ کے سوا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿۲۲﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا

بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَّحْمَتِي

اور اُس سے ملنے کا انکار کیا تو وہی میری رحمت سے محروم ہوئے

وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۲۳﴾ پھر اُس کی قوم کا جواب اِس کے سوا

قَوْمَهُ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ

کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا کہ اِس کو قتل کردو یا اِس کو جلا دو ، تو اللہ نے اُس کو

مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۲۴﴾

آگ سے بچا لیا ، بے شک اِس کے اندر نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿۲۴﴾

وَقَالَ إِنَّا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا ۖ مَّوَدَّةَ

اور اُس نے کہا کہ تم نے اللہ کے سوا جو بت بنائے ہیں بس وہ تمہارے باہمی دنیا کے

بَيْنَكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ

تعلقات کی وجہ سے ہے ، پھر قیامت کے دن تم میں سے ہر ایک دوسرے کا

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ وَمَأْوَاكُمُ

انکار کرے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا ، اور آگ ہی تمہارا

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نُّصْرَيْنِ ﴿۲۵﴾ فَأَمَّنْ لَهُ لُوطٌ ۖ

ٹھکانہ ہوگی اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا ﴿۲۵﴾ پھر لوط (علیہ السلام) نے اُس کو مانا

وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ

اور کہا کہ میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں ، بے شک وہ زبردست ہے،

الْحَكِيمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا

حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے عطا کیے اُس کو اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) اور اُس کی نسل میں

فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَاتَيْنَاهُ اجْرَهُ فِي

نبوت اور کتاب رکھ دی ، اور ہم نے دنیا میں اُس کو اجر

الدُّنْيَا ۚ وَآتَاهُ فِي الْآخِرَةِ لِمَنِ الصَّالِحِينَ ﴿۲۷﴾

عطا کیا اور آخرت میں یقیناً وہ صالحین میں سے ہوگا ﴿۲۷﴾

وَلَوْ كَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ ۚ

اور لوط (علیہ السلام) کو جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۲۸﴾ أَبَنتُكُمْ

کہ تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے اُس کو نہیں کیا ﴿۲۸﴾ کیا تم

لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۚ وَتَأْتُونَ

مردوں کے پاس جاتے ہو اور ڈاکے ڈالتے ہو اور اپنی مجلس میں

فِي نَادِيكُمْ الْمُنْكَرَ ۚ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ

بڑا کام کرتے ہو ، پس اُس کی قوم کا جواب اِس کے سوا کچھ نہ تھا

إِلَّا أَنْ قَالُوا اتَّبِعْنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ

کہ انہوں نے کہا اگر تم سچے ہو تو ہمارے اوپر اللہ کا

الصَّادِقِينَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ

عذاب لاؤ ﴿۲۹﴾ لوط (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب ! فساد مچانے والے لوگوں کے مقابلے میں

الْمُفْسِدِينَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ

میری مدد فرمائیے ﴿۳۰﴾ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت لے کر

بِالْبُشْرَى ۚ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ

پہنچے تو انہوں نے کہا کہ ہم اِس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں،

إِنَّ أَهْلَهَا كَانَوْا ظَالِمِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ

بے شک اِس کے لوگ ظالم ہیں ﴿۳۱﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اُس میں تو لوط (علیہ السلام) بھی ہیں،

قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۚ لَنَنْجِيَنَّهُ وَأَهْلَهُ

انہوں نے کہا کہ ہم خوب جانتے ہیں کہ وہاں کون ہے ، ہم اُس کو اور اُس کے گھر والوں کو بچالیں گے

إِلَّا امْرَأَتَهُ ۚ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّا أَنْ

مگر اُس کی بیوی کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی ﴿۳۲﴾ پھر جب ہمارے



جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سَيِّئًا بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا

بیچھے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو وہ اُن سے پریشان ہوا اور دل تنگ ہوا،

وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنْجُوكَ وَأَهْلَكَ

اور انہوں نے کہا کہ تم نہ ڈرو اور غم نہ کرو، ہم تم کو اور تمہارے گھر والوں کو بچا لیں گے

إِلَّا أَمْرًا تَكُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۖ (۳۲) إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ

مگر تمہاری بیوی کہ وہ بیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی (۳۲) ہم اس بستی کے رہنے والوں پر

أَهْلٍ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

ایک آسمانی عذاب اُن کی بدکاریوں کی سزا میں نازل

يَفْسُقُونَ ۖ (۳۳) وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ

کرنے والے ہیں (۳۳) اور ہم نے اس بستی کے کچھ واضح نشان رہنے دیے ہیں اُن لوگوں کی عبرت کے لیے

يَعْقِلُونَ ۖ (۳۴) وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ فَقَالَ

جو عقل رکھتے ہیں (۳۴) اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو، پس اُس نے کہا

لِقَوْمٍ يَعْبُدُوا اللَّهَ ۖ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْتَوْا

کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن کی امید رکھو اور زمین میں

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۖ (۳۵) فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ

فساد پھیلانے والے نہ بنو (۳۵) تو انہوں نے اُس کو ٹھٹھا دیا پس زلزلے نے اُن کو

الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَيَيْنَ ۖ (۳۶) وَعَادًا

آپکڑا پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے (۳۶) اور عاد

وَتَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُم مِّن مَّسْكِنِهِمْ ۖ

اور تمود کو، اور تم پر حال کھل چکا ہے اُن کے گھروں سے،

وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ

اور اُن کے اعمال کو شیطان نے اُن کے لیے خوش نما بنادیا پھر اُن کو

السَّبِيلِ ۖ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ۖ (۳۷) وَقَارُونَ

راستے سے روک دیا اور وہ ہوشیار لوگ تھے (۳۷) اور قارون کو

وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ

اور فرعون کو اور ہامان کو، اور موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے

فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ۝۳۹

تو انہوں نے زمین میں گھمنڈ کیا اور وہ ہم سے بھاگ جانے والے نہ تھے ۝۳۹

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذُنُبِهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ

پس ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑا ، پھر ان میں سے بعض پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی

حَاصِبًا ۖ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۖ وَمِنْهُمْ

ہوا بھیجی اور ان میں سے بعض کو کڑک نے آپکڑا ، اور ان میں سے بعض کو

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ ۖ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا ۖ

ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے غرق کر دیا ،

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

اور اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا مگر وہ خود اپنی جانوں پر

يُظْلِمُونَ ۝۴۰ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ

ظلم کر رہے تھے ۝۴۰ جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے حمایتی

اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ ۖ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ط

بنائے ہیں ان کی مثال مکڑی کی سی ہے ، اس نے ایک گھر بنایا ،

وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا

اور بے شک تمام گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے ، کاش کہ لوگ

يَعْلَمُونَ ۝۴۱ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

جانتے ۝۴۱ بے شک اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو جن کو وہ اس کے سوا

مِنْ شَيْءٍ ط وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۴۲ وَتِلْكَ

پکارتے ہیں ، اور وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ۝۴۲ اور یہ مثالیں ہیں

الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا

جن کو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے رہے ہیں اور ان کو وہی لوگ سمجھتے ہیں

الْعُلَمَاءُ ۝۴۳ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ط

جو علم والے ہیں ۝۴۳ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے ،

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝۴۴

بے شک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے ۝۴۴